CBSE Sample Question Paper

Class X (دسویں جماعت)
Urdu (Course - A) (اردو (کورس ۔اے
Section A (حصّہ ۔الف)

وقت3 گھنٹے | کل نمبر100

Time allowed: 3 Hours | **Maximum Marks: 100**

1. درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلّق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے ۔ 10

موہن داس کرم چند گاندھی 2/اکتوبر 1869 ء میں کاٹھیاواڑ میں پور بندر کے مقام پر ایک ویش گھرانے میں پیدا ہوئے۔ اُن کے پتا اور دادا، اگر چہ بہت زیادہ تعلیم یافتہ نہ تھے پھر بھی ترقی کر کے کاٹھیاواڑ کی چھوٹی چھوٹی ریاستوں کے وزیرِ اعظم بن گئے۔ ان کی ماں پُتلی بائی بڑی مذہبی تھیں اور اُنھوں نے گاندھی جی پر گہرا اثر چھوڑا تھا۔ 13 برس کی چھوٹی عمر میں ہی ان کی کستوربا سے شادی ہوگئی۔ عدمِ تشدد، چھوت چھات کا خاتمہ، کھادی کا استعمال اور ہندو مُسلم اتّحاد کے آدرش گاندھی جی کو بہت عزیز تھے۔ سچائی کی تلاش ان کی زندگی کا اہم مقصد تھا۔ اور اس مقصد نے انھیں طاقت اور حوصلہ عطا کیا تھا۔ یہ ان کا سچائی سے انتہائی پیار ہی تھا جس نے اپنی غلطیاں اور خامیاں محسوس کر کے کھلے عام ان کا اعتراف کرنے اور آئندہ کے لیے ان سے بچنے میں مدد دی۔ 1930 میں گاندھی جی نے سِول نافرمانی کی تحریک شروع کی۔

(i) موہن داس کرم چند گاندھی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
(ii) ''پتلی بائی'' گاندھی جی کی کیا لگتی تھیں؟
(iii) کون کون سے آدرش گاندھی جی کو بہت عزیز تھے؟
(iv) گاندھی جی کی زندگی کا اہم مقصد کیا تھا؟
(v) 1930 میں گاندھی جی نے کون سی تحریک شروع کی؟

2. ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے ۔ 10

(i) سائنس کا کرشمہ
(ii) اُردو زبان کا مستقبل

e:\asjad\papers2007.inp

(iii) تاج محل

(iv) میرا پسندیدہ شاعر یا ادیب

3. فعل لازم اور فعل ناقص کا فرق مثالیں دے کر واضح کیجیے۔ 5

—یا—

درج ذیل جملوں میں ہر جملے کا تعلق فعل کی کس قسم سے ہے؟

نسیمہ روتی ہے۔ عارف خط لکھتا ہے۔ خالد ذہین ہے۔ کھانا کھایا گیا۔ شمیم آیا۔

4. درج ذیل میں سے کسی دو کی تعریف مثالیں دے کر لکھیے۔ 10

حسنِ تعلیل۔ مراعات النظیر ۔ لف ونشر۔ تجنیس

5. درج ذیل محاوروں اور ضرب الامثال میں سے صرف پانچ سے جملے بنائیے۔ 5

(i) باغ باغ ہونا (ii) جان میں جان آنا (iii) ہوا سے باتیں کرنا

(iv) پانی پانی ہونا (v) لاکھ کا گھر خاک میں ہونا (vi) خدا کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے

(حصّہ ۔ب)

6. درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب تحریر کیجیے۔ 7

''اس سے ان کا اطمینان تو نہیں ہوا۔ مگر انھوں نے میری توجیہہ مان لی اور مجھے میری راہ چلنے دیا۔ آگے چل کر مجھے معلوم ہوا کہ میرا اندازہ غلط تھا۔ جو شخص کسی کی اصلاح کرنا چاہتا ہے وہ اس کے ساتھ شیر وشکر ہو کر نہیں رہ سکتا۔ سچی دوستی روحانی اتحاد کا نام ہے جو اس دنیا میں بہت کم ہوتا ہے۔ صرف اُن ہی لوگوں میں جن کی طبیعت ایک سی ہو دوستی پوری طرح مکمل اور پائیدار ہوسکتی ہے۔ دوستوں میں ہر ایک کا اثر دوسروں پر پڑتا ہے۔ اسی لیے دوستی میں اصلاح کی گنجائش بہت کم ہے۔ میری رائے میں کسی ایک شخص سے ایک جان دو قالب ہو جانے سے پرہیز کرنا چاہیے، کیونکہ انسان پر بہ نسبت نیکی کے بدی کا اثر جلد پڑتا ہے۔ اور جو شخص خدا کا دوست ہونا چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ یا تو اکیلا رہے یا ساری دنیا سے دوستی کرے۔ ممکن ہے کہ میری رائے غلط ہو مگر مجھے تو قلبی دوستی پیدا کرنے میں ناکامی ہوئی۔

(i) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کا مصنف کون ہے؟

(ii) سچی دوستی کسے کہتے ہیں، کن لوگوں میں سچی دوستی مکمل اور پائیدار ہو سکتی ہے؟

(iii) کیا دوستی میں اصلاح کی گنجائش ہے؟

(iv) ''انسان پر بہ نسبت نیکی کے بدی کا اثر جلد پڑتا ہے''۔ آپ کا کیا خیال ہے؟

(v) قلبی دوستی پیدا کرنے میں مصنف کس حد تک کامیاب ہوا؟

—یا—

''چکبست جدید دور کے شعراء میں نہایت ممتاز درجہ رکھتے ہیں۔ ان کا مجموعۂ کلام ''صبحِ وطن'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ہمارے شعرا اپنے دواوین کے تاریخی نام رکھنے میں اس قدر محو رہتے ہیں کہ کلام کی خصوصیت سے اسے کوئی علاقہ نہیں رہتا۔ ایک صاحب اپنے دیوان کو ''بیاضِ فطرت کہتے ہیں، حالانکہ صحیح نام ''شیاما سے دو دو باتیں'' ہونا چاہیے تھا، کیونکہ اس میں بسم اللہ سے تمّت تک شیاما جلوہ گر ہیں۔ خیر تو ''صبحِ وطن'' چکبست کے رجحان کا صحیح پتہ دیتی ہے، کیونکہ وطن کی محبت چکبست کے کلام کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔ کتاب کے پہلے حصے میں جو نظمیں ہیں وہ تمام تر وطن اور حبِّ وطن سے متعلق ہیں۔ ان میں سے بعض نظمیں سیدھی، صاف اور سہل زبان میں لکھی گئی ہیں۔ وہ نہایت پُر اثر اور کافی مشہور ہو چکی ہیں، ''ہمارا وطن دل سے پیارا وطن'' اور ''وطن کو ہم وطن ہم کو مبارک'' سے شاید ہی کوئی شخص نا آشنا ہو۔

(i) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کا مصنف کون ہے؟

(ii) چکبست کس دور کے شعراء میں ممتاز درجہ رکھتے ہیں؟

(iii) چکبست کا مجموعۂ کلام کس نام سے شائع ہوا؟

(iv) چکبست کے کلام کی سب سے بڑی خصوصیت کیا ہے؟

(v) چکبست کی دو مشہور نظموں کے نام لکھیے؟

7. اُستاد منگو کون تھا؟ اُسے دنیا کے حالات کی خبریں کس طرح ملتی تھیں؟ 5

—یا—

''ماحول بچانا صرف سائنس دانوں ہی کا کام ہے یا ہر شہری کا؟'' اپنے خیال کا اظہار ایک صفحے کے اندر کیجیے۔

8. درج ذیل ادیبوں میں سے کسی دو کی شخصیت اور ان کی نثر نگاری کی خصوصیات ایک صفحے کے اندر لکھیے۔ 5

(i) مولوی عبدالحق

(ii) راجندر سنگھ بیدی

(iii) سید عابد حسین

9. درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ 6

(الف)

کہے ہے آج ترے در پہ اضطراب نسیم
کہ اس جہاں سے کوئی خاکسار گزرے ہے
میں وہ نہیں کہ کوئی مجھ سے مل کے ہو بدنام
نہ جانے! کیا تری خاطر میں یار گزرے ہے
گزر مرا تیرے کوچے سے یوں ہے اے ظالم
کہ جیسے ریت سے پانی کی دھار گزرے ہے

(ب)

ادب نے دل کے تقاضے اٹھائے ہیں کیا کیا
ہوس نے شوق کے پہلو دبائے ہیں کیا کیا
اسی فریب سے مارا، کہ کل ہے کتنی دور
اس آج کل میں عبث دن گنوائے ہیں کیا کیا
کسی کے روپ میں تم بھی تو اپنے درشن دو
جہاں میں شاہ و گدا رنگ لائے ہیں کیا کیا

(ج)

خدا سے حُسن نے اک روز یہ سوال کیا
جہاں میں کیوں نہ مجھے تو نے لازوال کیا
ملا جواب کہ تصویر خانہ ہے دنیا
شبِ دراز عدم کا فسانہ ہے دنیا
ہوئی ہے رنگِ تغیر سے جو نمود اس کی
وہی حسیں ہے حقیقت زوال ہے جس کی

10. اکبرالٰہ آبادی کی نظم ''جلوۂ دربار دہلی'' یا کیفی اعظمی کی نظم ''آندھی'' کا خلاصہ ایک صفحے کے اندر لکھیے۔ 5

11. نظم ''گرمی اور دیہاتی بازار میں'' لو، کو روح فرسا کیوں کہا گیا ہے؟ 4

—یا—

نظم ''او دیس سے آنے والے بتا'' میں آوارہ غریب اور کنعانِ وطن سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

12. درج ذیل میں سے کسی دو کی شخصیت اور ان کی شاعری کی خصوصیات پر مختصر نوٹ لکھیے۔ 8

اصغر گونڈوی۔ ذوق۔ اقبال۔ جوش۔

13. علی عباس حسینی کے افسانے ''آئی۔سی۔ایس'' کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔ 4

—یا—

اشرف صبوحی کے خاکے ''مرزا چپاتی'' کی خصوصیات ایک صفحے کے اندر لکھیے۔

14. درج ذیل میں سے کسی دو کے جواب آدھے صفحے کے اندر لکھیے۔ 6

(i) پریم چند نے گلی ڈنڈے کو کھیلوں کا راجہ کیوں کہا ہے؟

(ii) کرشن چندر نے اپنے افسانے ''دو فرلانگ لمبی سڑک'' میں بڑے آدمی کے استقبال کی کیا جھلک دکھائی ہے؟

(iii) سلطان نے بابو جی سے اپنے سر کے اوپر ہاتھ رکھ کر تھوڑی دور چلنے کی درخواست کیوں کی؟

(iv) ''تمہاری عقل کی دنیا اتنی چھوٹی ہے کہ میرا اس میں دم گھٹنے لگا ہے'' طوطے نے ایسا کیوں کہا؟

15. ڈرامے کی تعریف اور اس کے دو مشہور لکھنے والوں کے نام لکھیے۔ 5

—یا—

سوانح کسے کہتے ہیں؟ اردو کے دو مشہور سوانح نگاروں کے نام لکھیے۔

16. درج ذیل میں سے کسی ایک پر ایک صفحے کے اندر لکھیے۔ 5

(i) اردو میں مضمون نگاری۔

(ii) اردو افسانے کی تعریف اور ارتقا

(iii) اردو نظم کی تعریف اور دو اہم نظم گو شاعروں کے نام

(iv) رباعی کی تعریف اور انیسؔ کی رباعی گوئی

CBSE Sample Question Paper

Class X (دسویں جماعت)

Urdu (Course - B) (اُردو (کورس۔بی))

Section A (حصّہ۔الف)

وقت 3 گھنٹے | کل نمبر 100

Time allowed: 3 Hours | **Maximum Marks: 100**

1. درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور اُس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10

''اُردو افسانے کا آغاز بیسویں صدی کے وسط میں ہوا۔ اور پریم چند نے پہلی بار افسانے کے فن پر توجہ کی۔ ان کے ابتدائی دور کے افسانوں میں دو موضوعات خاص طور پر پیش کیے گئے ہیں۔ ہندوستان کی قدیم تہذیب، اس کی روایات اور اعلیٰ اخلاقی اقدار۔ ان کے افسانوں میں '' ماضی کی عظمت اور روحانی صفات کی محبت ملتی ہے۔ ان میں سیاسی اور قومی شعور کے ساتھ ساتھ مقامی رنگ بھی پایا جاتا ہے۔ خاص طور پر وہ دیہاتی زندگی کا تفصیلی نقشہ اس طرح پیش کرتے ہیں کہ آج سے تیس چالیس سال پہلے کی دیہات کی زندگی سامنے آجاتی ہے۔ انھوں نے حقیقت نگاری کا بڑا خیال رکھا ہے۔ یہی حقیقت نگاری ان کے افسانوں کے کردار وں میں بھی ملتی ہے۔ پریم چند کے افسانے اردو افسانے کے ارتقاء میں تاریخی حیثیت رکھتے ہیں۔ وہ مکالموں میں کرداروں کی شخصیت کے مطابق زبان استعمال کرتے ہیں۔

ابتدائی دور کے افسانہ نگاروں میں سلطان حیدر جوش، نیاز فتح پوری، سجاد حیدر یلدرم اور حجاب امتیاز علی قابلِ ذکر ہیں۔

(i) اُردو افسانے کا آغاز کب ہوا؟

(ii) افسانے کے فن پر پہلی بار کس نے توجہ کی؟

(iii) پریم چند کے ابتدائی دور کے افسانوں کے دو خاص موضوعات کون کون سے ہیں؟

(iv) پریم چند کے افسانوں کی خصوصیات دو جملوں میں لکھیے؟

(v) ابتدائی دور کے دو مشہور افسانہ نگاروں کے نام لکھیے؟

2. درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر کم سے کم تین صفحات پر مشتمل مضمون لکھیے۔ 10

e:\asjad\papers 2007.inp

(i) میرا پسندیدہ کھیل

(ii) سائنس کی اہمیت

(iii) مطالعے کے فائدے

3. اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام فیس معافی کی درخواست لکھیے۔ 10

4. فعل ماضی اور فعل حال کی تعریف مثالیں دے کر سمجھائیے۔ 6

5. درج ذیل محاوروں اور ضرب الامثال سے جملے بنائیے۔ 4

(i) پانی پانی ہونا (ii) خون سفید ہونا

(iii) بڑے بول کا سر نیچا (iv) آدھا تیتر آدھا بٹیر

6. درج ذیل میں سے صرف چار میں ''سابقہ'' یا ''لاحقہ'' لگا کر لفظ بنائیے۔ 4

(i) قسمت (ii) عمل (iii) حاضر (iv) سفر

(v) طاقت (vi) صحت (vii) مال

7. درج ذیل لفظوں میں سے صرف چار کے متضاد (ضد) لکھیے۔ 4

(i) سلجھانا (ii) سورج (iii) نیک (iv) خوبی

(v) دن (vi) جیت (vii) طاقتور (viii) خوش قسمت

8. نیچے لکھے ہوئے لفظوں میں سے واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنائیے۔ 4

(i) مذہب (ii) سوال (iii) انعامات (iv) امراض

9. نیچے لکھے ہوئے مؤنث کے مذکر اور مذکر کے مؤنث لکھیے۔ 4

(i) لڑکی (ii) عورت (iii) مرغا (iv) باپ

10. ترکیب اور اضافت میں کیا فرق ہے؟ مثالیں دیکر واضح کیجئے۔ 4

—یا—

ردیف اور قافیہ کی تعریف مثالیں دے کر سمجھائیے۔

(حصّہ۔ب)

11. درج ذیل عبارت میں سے کسی ایک عبارت کا مفہوم اپنی زبان میں لکھیے۔ 7

(الف)

یورپ کے مشرق میں ایک ملک ہے یونان۔ پُرانے زمانے میں اس ملک نے زندگی کے ہر شعبے میں زبردست ترقی کی تھی۔ تعلیم و فلسفے، شہری ریاستوں اور سیاست میں، علاج اور دواؤں کے معاملے میں، یہاں تک کہ کھیل کے میدان میں بھی یونانی سب سے آگے تھے۔ یونان میں ایک پہاڑی کا نام ہے ''اولمپیا''۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ دیوی اور دیوتا اس اولمپیا پہاڑی پر رہتے تھے۔ ان دیوتاؤں میں ایک کا نام تھا زیوس (ZEUS) یہ آسمان کا دیوتا مانا جاتا تھا۔

اس دیوتا کو خوش کرنے کے لیے اولمپیا کی وادی میں ایک میلہ شروع ہوا۔ جس میں کھیل کود ہوتے تھے، کشتیاں ہوتی تھیں، جلسے ہوتے تھے، تقریریں ہوتی تھیں، شعروشاعری کا چرچا ہوتا تھا۔ ان مقابلوں میں یونان کے سب شہری ریاستوں کے آزاد مرد حصّہ لے سکتے تھے۔ غیرملکی، غلام اور عورتیں ان مقابلوں سے باہر تھے۔ ان کھیلوں کا نام اس پہاڑی کے نام پر اولمپک پڑ گیا۔

(ب)

نہیں جناب احمد آباد ہندوستان میں ہے۔ آپ دیکھتے نہیں میری رنگت کالی ہے۔ یہ اس ملک کی نشانی ہے۔ ورنہ ناروے، سویڈن کی دیا سلائی گوری چٹّی ہوتی ہے۔ مجھ غریب کو اس سے کیا نسبت؟ ہندوستانی ہوں۔

اسی لیے تو جیسا مسلمانوں کا کام کرتی ہوں، بے کم وکاست ہندوؤں کا بھی بجالاتی ہوں۔ یہاں تک کہ میرے مشرب میں دیسی بدیسی، گورے کالے کا فرق بھی جائز نہیں۔ مندر میں میرے دم سے روشنی ہے اور مسجد میں بھی۔ راجہ اور نواب کے محل کی تاریکی بھی دور کرتی ہوں اور ایک غریب کے جھونپڑے میں بھی میرے سبب اُجالا ہوتا ہے۔ ذرا اپنی ہٹ دھرمی تو دیکھیے کہ فقط نام کے فرق سے آپ کے کاموں میں فرق پڑ جاتا ہے۔ جو کالا کرتا ہے وہ گورا نہیں کرنا چاہتا اور غریب اور کمزور ہونا تو گویا دائرۂ آدمیت سے خارج ہوجاتا ہے۔ اس کو دنیا میں رہنے اور انسان کہلانے کا کوئی حق ہی باقی نہیں رہتا۔''

12. درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔ 5

(i) وائرلیس کس نے ایجاد کیا؟

(ii) ہندوستان میں کتنی قسم کے اود بلاؤ ہوتے ہیں؟

(iii) سبق '' آخری قدم'' میں نیک آدمی جس کتاب میں اپنا حساب لکھا کرتا تھا اس کا نام کیا ہے؟

(iv) بربریت کی '' ضد'' لکھیے۔

(v) پطرس بخاری نے '' عجیب وغریب مشین کسے کہا ہے؟

13۔ لوک گیتوں میں ہماری تہذیب اور روایات کی جو جھلک ملتی ہے اُسے چار جملوں میں لکھیے۔ 4

—یا—

'' انوکھی وصیت'' میں بزرگ نے مرحوم باپ کی دولت کس کو دی؟

14۔ '' مانگے کی گاڑی'' حاصل کر کے مصنف اور اس کے دوستوں پر کیا گزری؟ چار جملوں میں لکھیے۔ 4

—یا—

مرزا غالبؔ کے اخلاق وعادات چار جملوں میں لکھیے۔

15۔ نیچے دیے گئے اشعار کے ٹکڑوں میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے اور نظم کا نام بھی لکھیے۔ 7

ایک ہوا میں سانس ہیں لیتے ایک فضا میں جیتے ہیں
گنگا اور جمنا کا پانی ہم سب مل کر پیتے ہیں
رنگ وروپ الگ الگ ہے پھر بھی ایک ہے جیون
الگ الگ ہے اپنی کیاری پھر بھی ایک ہے گلشن
بھارت دیس کی پھلواری کومل کر خوب سجائیں گے
سارے جگ میں پیار کی خوشبو ہم بچے پھیلائیں گے

—یا—

e:\asjad\papers 2007.inp

یہ چاندنی رات اور یہ پُر خواب فضائیں
اک موجِ طرب کی طرح بے تاب فضائیں
سبزے کا ہجوم اور یہ شاداب فضائیں
مہکے ہوئے نظارے ہیں بہکے ہوئے تارے

یہ تارے ہیں یا نور کے مے خانے ہیں آباد
معصوم وحسین حوروں کے کاشانے ہیں آباد
مستانہ ہوائیوں پہ پری خانے ہیں آباد
یا دامنِ افلاک میں بیتاب شرارے

16. درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔ 5

(i) نظم ''آبِ رواں'' کے شاعر کا نام لکھیے۔

(ii) ''نریش کمار شادؔ'' کی نظم کا کیا عنوان ہے؟

(iii) ''اخترؔ شیرانی'' کی نظم کا عنوان لکھیے۔

(iv) درج ذیل شعر کس نظم سے لیا گیا ہے۔

اُچھلتا ہوا اور اُبلتا ہوا۔ اکڑتا ہوا اور مچلتا ہوا

(v) پُھلواری کے رنگ برنگے پھول سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

17. ''نظم چرواہے کی بنسی'' میں ''بھولا بسرا عالم لہلہائے'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ چار جملوں میں لکھیے۔ 4

—یا—

نظم ''آبِ رواں'' میں دریا کی روانی کے زور وشور کو کن کن الفاظ میں بیان کیا گیا ہے؟ چار جملوں میں لکھیے۔

18. مثنوی شرافتِ حقیقی اور نظم ''دلّی'' میں سے کسی ایک نظم کا مرکزی خیال چار جملوں میں لکھیے۔ 4

CBSE Sample Question Paper

Class XII (بارھویں جماعت)

Urdu (Elective) (الیکٹو) اردو

Section A (حصّہ ۔الف)

کل نمبر100 — وقت 3 گھنٹے

Time allowed: 3 Hours — **Maximum Marks : 100**

1. درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس عبارت سے متعلّق سوالوں کے جواب لکھیے ۔ 10

(الف)

’’میرے کارناموں کی شاید تم کو خبر نہیں کہ میں نے اس پردۂ دنیا پر کیا کیا جوہر دکھائے ہیں۔ اپنے بھائی نمرود کا قصہ بھول گئے، جو خدائی کا دعویٰ کرتا تھا اور اپنے سامنے کسی کی حقیقت نہ سمجھتا تھا؟ کس نے اس کا غرور توڑا؟ کون اس پر غالب آیا؟ کس کے سبب اس کی خدائی خاک میں ملی؟ اگر آپ نہ جانتے ہوں تو اپنے ہی کسی بھائی سے دریافت کیجئے یا مجھ سے سنیے کہ میرے ہی ایک بھائی مچّھر نے اس سرکش کا خاتمہ کیا تھا۔

اور تم تو ناحق بگڑتے ہو اور خواہ مخواہ اپنا دشمن تصور کیے لیتے ہو۔ میں تمھارا مخالف نہیں ہوں۔ اگر تم کو یقین نہ آئے تو اپنی کسی شب بیدار صوفی بھائی سے دریافت کرلو دیکھو وہ میری شان میں کیا کہے گا۔ کل ایک شاہ صاحب عالمِ ذوق میں اپنے ایک مُرید سے فرما رہے تھے کہ میں مچھر کی زندگی کو دل سے پسند کرتا ہوں۔ دن بھر بے چارہ خلوت خانہ میں رہتا ہے، رات کو، جو خدا کی یاد کا وقت ہے، باہر نکلتا ہے اور پھر تمام شب تسبیح و تقدیس کے ترانے گایا کرتا ہے۔ آدمی غفلت میں پڑے سوتے ہیں تو اس کو ان پر غصہ آتا ہے‘‘۔

(i) اس عبارت کی صِنف اور اس کے مصنف کا نام لکھیے ۔

(ii) اس عبارت میں مچھر کے کس کارنامے کا ذکر کیا گیا ہے؟

(iii) شاہ صاحب کی زبانی مچھر کی جو تعریف کی گئی ہے آپ اس سے کس قدر متاثر ہیں؟

(iv) ’’تمام شب تسبیح و تقدیس کے ترانے گایا کرتا ہے۔‘‘ اس جملے کی وضاحت کیجئے ۔

(v) جملوں میں استعمال کیجئے: جوہر دکھانا غرور توڑنا

e:\asjad\papers 2007.inp

—یا—

''...... ان کی آواز بھی بدل چکی تھی، چہرے پر درشتی اور سختی تھی اور انداز میں چڑ چڑاپن اور بے زاری، اور وہ سپاٹ آواز میں کہے جارہی تھیں:

''میں اسٹیج سے ریٹائر ہوچکی ہوں۔ اب میری تصویر کون کھینچے گا بھلا میں اپنے وطن واپس جاتے ہوئے رات یہاں ٹھہر گئی تھی۔ نئی ہوائی سروِس شروع ہوگئی ہے۔ یہ جگہ راستے میں پڑتی ہے۔''

''اور......اور......آپ کے ساتھی؟'' فوٹو گرافر نے آہستہ سے پوچھا۔

کوچ نے دوبارہ ہارن بجایا۔

'' آپ نے کہا تھا نا کہ کارزارِ حیات میں گھمسان کا رن پڑا ہے۔ اسی گھمسان میں وہ کہیں کھو گئے۔''

کوچ نے دوبارہ ہارن بجایا۔

''اور ان کو کھوئے ہوئے بھی مدّت گزر گئی......اچھا، خدا حافظ! خاتون نے بات ختم کی اور تیز تیز قدم رکھتی کوچ کی طرف چلی گئیں۔ والرس کی ایسی مونچھوں والا فوٹو گرافر پھاٹک کے نزدیک جا کر اپنی بٹن کی کرسی پر بیٹھ گیا۔ زندگی انسانوں کو کھا گئی۔ صرف کا کروج باقی رہیں گے۔''

(i) اس عبارت کی صنف اور اس کے مُصنف کا نام لکھیے۔

(ii) اس عبارت کے مرکزی کردار پر مختصر روشنی ڈالیے۔

(iii) اس عبارت کے سبق کا مرکزی خیال پیش کیجئے۔

(iv) اس عبارت کی روشنی میں مصنف کے اسلوب کا مختصر جائزہ لیجئے۔

(v) '' آپ نے کہا تھا کارزارِ حیات میں گھمسان کا رن پڑا ہے۔ اس گھمسان میں وہ کہیں کھو گئے۔'' مصنف کے اس خیال کی وضاحت کیجئے۔

2. مندرجہ ذیل سے کسی ایک پر 100 لفظوں پر مشتمل نوٹ لکھیے۔ 7

(i) ''خو جی - ایک مطالعہ'' کی روشنی میں احتشام حسین کی تنقید نگاری۔

(ii) ''غالب جدید شعراء کی ایک مجلس میں''، تمثیلی نقطۂ نظر سے جائزہ۔

3. درج ذیل میں سے صرف دو کے مختصر جواب لکھیے۔ 8

(i) اُردو نثر میں غالب کے خطوط کی اہمیت

e:\asjad\papers 2007.inp

(ii) بلونت سنگھ کی افسانہ نگاری

(iii) اختر الایمان کی آپ بیتی ''اس آباد خرابے میں'' کا مختصر جائزہ

(iv) کرشن چندر کے رپورتاژ ''پودے'' کا مختصر جائزہ

4. درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح کیجئے صنف و شاعر اور شعری خوبیوں کی نشاندہی بھی کیجئے۔ 10

(i) خود رفتگیِ شب کا مزا بھولتا نہیں
آئے ہیں آج آپ میں یا رب کہاں سے ہم

(ii) ایک لَگی کے دو ہیں اثر اور دونوں حسبِ مراتب ہیں
لَو جو لگائے شمع کھڑی ہے، رقص میں ہے پروانہ بھی

(iii) ہوگا افسردہ ستاروں میں کوئی نالۂ صبح
غنچہ و گل میں کہیں بادِ سحر بھی ہوگی

(iv) ہم سے پوچھو کہ غزل کیاہے غزل کافن کیا
چند لفظوں میں کوئی آگ چُھپا دی جائے

(v) دیتے ہیں سُراغ فصلِ گل کا
شاخوں پہ جلے ہوئے بسیرے

—یا—

(i) خورشیدِ جہاں تاب کی ضو تیرے شرر میں
آباد ہے اک تازہ جہاں تیرے ہنر میں
جچتے نہیں بخشے ہوئے فردوس نظر میں
جنّت تری پنہاں ترے خونِ جگر میں
اے پیکرِ گلِ کوششِ پیہم کی جزا دیکھ

(ii) پہلے بھی تو گزرے ہیں
دور نارسائی کے ''بے ریا'' خدائی کے
پھر بھی یہ سمجھتے ہو ہیچ آرزو مندی
یہ شبِ زباں بندی، ہے رہِ خداوندی!
تم مگر یہ کیا جانو،

5. درج ذیل میں سے کسی ایک پر 100 سو الفاظ میں اظہار خیال کیجئے۔ 7

(i) ''گورِغریباں'' نظم کا فنّی جائزہ

(ii) ''ارتقا'' نظم کا خلاصہ اور مرکزی خیال

(iii) ''ملکِ بےسحر وشام'' نظم کے پیغام پر اظہارِ خیال

6. درج ذیل میں سے صرف 2 دو کے مختصر جواب لکھیے۔ 8

(i) قافیہ اور ردیف کی تعریف اور مثالیں۔

(ii) نظم اور غزل کا فرق۔

(iii) اردو زبان میں طویل نظم گوئی کی روایت

(iv) ہیئت کے اعتبار سے نظم کی قسمیں

7. پریم چند کے ناول 'بیوہ' کے اہم کردار کون سے ہیں اور پریم چند ان کی عکّاسی میں کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں؟ 4

—یا—

''مرحوم کی یاد میں'' انشائیہ پطرس بخاری کا شاہکار ہے۔'' پطرس کی طنز و مزاح نگاری کی روشنی میں اپنا خیال پیش کیجئے۔

8. صرف 2 دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ 6

(i) آغا حشر کاشمیری کی ڈرامہ نگاری کی کیا خصوصیات ہیں اور آپ ان سے کس حد تک متفق ہیں؟

(ii) آپ کے نزدیک جزل بری ژالوف کے کردار کا کون سا پہلو ناپسندیدہ ہے؟

(iii) 'جنم دن' افسانے کے واقعات میں کس واقعے نے آپ کو بے حد متاثر کیا اور کیوں؟

(iv) جزیرے کے کنارے اور پُل کے ساتھ غروبِ آفتاب کے جو مناظر زمل ورمانے پیش کیے ہیں ان پر تبصرہ کیجئے۔

9. درج ذیل میں سے صرف دو پر مفصّل اظہارِ خیال کیجئے۔ 20

(i) دہلی کے دبستانِ شاعری کا لکھنو کے دبستانِ شاعری کی خصوصیات سے موازنہ کیجئے۔

(ii) مرثیہ گوئی میں انیسؔ کی شاعرانہ عظمت پر اظہارِ خیال کیجئے۔

(iii) فورٹ ولیم کالج کے مشہور مصنفین اور ان کی تصانیف کا مختصر جائزہ لیجئے۔

(iv) میرؔ اور غالبؔ میں سے آپ کا پسندیدہ شاعر کون ہے اور کیوں؟

10. درج ذیل میں سے صرف تین3 سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔ 15

(i) مولانا حالؔی کی ادبی خدمات کا مختصر جائزہ لیجئے۔

(ii) آرزو لکھنوی کی غزل گوئی کی امتیازی خصوصیات تحریر کیجئے۔

(iii) ناصر کاظمی کی غزل میں اپنے عہد کے کس المیے کی عکاسی ہے مختصراً اظہار خیال کیجئے۔

(iv) نظم طباطبائی کی شاعرانہ عظمت کے دو پہلو اُجاگر کیجئے۔

11. درج ذیل سوالات کا صرف ایک لفظ میں جواب دیجیے۔

(i) مقدمہ شعر و شاعری کے شاعر کا نام کیا ہے؟

(ii) وہ نظم جس کے تمام مصرعے وزن کے لحاظ سے برابر مگر قافیہ نہ ہو، کیا کہلاتی ہے؟

(iii) 'ضربِ کلیم' کس شاعر کا شعری مجموعہ ہے۔

(iv) ''نظم گورِ غریباں'' کس نظم کا ترجمہ ہے۔

(v) نظم میں شاعر کبھی کبھی اپنی تعریف بھی کرتا ہے اُسے اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟

CBSE Sample Question Paper

Class XII (بارھویں جماعت)

Urdu (Core) (کور) اُردو

Section A (حصّہ۔الف)

وقت 3 گھنٹے — کل نمبر 100

Time allowed: 3 Hours — **Maximum Marks : 100**

1. درج ذیل عبارت کوغور سے پڑھیے اوراس سے متعلّق سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10

''اُنیسویں صدی کا آخر اور بیسویں صدی کا شروع کا زمانہ ایجادات کا زرّیں عہد تھا۔اس زمانے میں اس قدر تیزی سے ایجادات ہو رہی تھیں کہ ایک ایجاد پورے طور سے استعمال نہیں ہونے پاتی تھی کہ دوسری اس سے اہم ایجاد موجود ہو جاتی۔

بھاپ کے بعد بجلی کا دور آیا۔اس کے ساتھ ساتھ موٹر اور ہوائی جہاز ایجاد ہوئے اور دنیا مادّی ترقی کی طرف تیزی سے ترقی کرنے لگی۔ذرا ذرا سے کام مشینوں کے ذریعے ہونے لگے۔ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لیے تیز رفتار سواریاں استعمال ہونے لگیں۔ دور کے سفر آواز سے زیادہ تیز رفتار ہوائی جہاز کے ذریعے ہونے لگے۔ جو طاقتیں ان مشینوں میں استعمال ہوتی ہیں مثلاً بھاپ کی طاقت یا بجلی کی طاقت وغیرہ بہت زبردست طاقتیں ہیں۔مگر سب سے زیادہ زبردست طاقت ہے۔ ایٹم کی طاقت اس کے معلوم ہونے کے بعد دنیا ایک نئے دور میں داخل ہوگئی۔''

(i) انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے شروع کے زمانے کو''ایجادات کا زرّیں دور'' کیوں کہا جاتا ہے؟

(ii) بجلی کے دور میں کیا کیا ایجادات ہوئیں؟

(iii) مشینوں میں کون سی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں؟

(iv) اس عبارت میں سب سے زیادہ زبردست طاقت کسے کہا گیا ہے؟

(v) ذیل کے الفاظ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

زرّیں عہد انکشاف

e:\asjad\papers 2007.inp

2. درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ 15

(i) تعلیم میں کمپیوٹر کی اہمیت

(ii) میری پسندیدہ اہم تاریخی شخصیت

(iii) وقت کی قدر کرو ورنہ............

(iv) صبح کے وقت باغ کا حسین منظر

3. چچا جان سے ایک خوبصورت گھڑی کا تحفہ ملنے پر شکریے کا خط لکھیے۔ 8

—یا—

معافی نامہ کے ساتھ پرنسپل صاحب کے نام دوبارہ داخلے کی درخواست لکھیے۔

4. درج ذیل عبارت کومختصر کر کے (تلخیص کی شکل میں) لکھیے اور اس کا ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ 7

مطالعہ تنہائی میں خوشی بخشتا ہے۔گفتگو اور تقریر میں حُسن پیدا کرتا ہے۔ معاملات کے فیصلہ کرنے اور مقدمات میں رائے دینے کی قابلیت بڑھاتا ہے۔ پس مطالعہ سے خوشی، حُسن بیان اور قابلیت بڑھتی ہے۔تم اس واسطے نہ پڑھو کہ لوگوں کے خلاف باتیں کہو گے بلکہ مقصد اعظم پڑھنے سے یہ ہو کہ ہم لوگوں کی باتوں کو تولیں گے اور سوچیں گے۔ پھر عمل کرنے کے قابل ہوں گے، ان پر عمل کریں گے۔بعض کتابوں کا صرف مزہ چکھا جاتا ہے، یعنی ان میں سے کچھ کچھ پڑھا جاتا ہے۔ بعض بالکل نگلی جاتی ہیں یعنی کُل پڑھی جاتی ہیں مگر بے توجہی اور بے غوری سے۔ بہت تھوڑی کتابیں ہیں جو چبا چبا کر ہضم کی جاتی ہیں یعنی اوّل سے آخر تک بڑی توجّہ اور غور وخوض سے پڑھی جاتی ہیں۔ آدمی پڑھنے سے کامل بنتا ہے۔ اس سے تقریر شُستہ اور تحریر چست و درست ہو جاتی ہے۔ تاریخ کا مطالعہ آدمی کو دانش مند و تجربہ کار بنا دیتا ہے۔ نفس کے واسطے مطالعہ ایسا ہے جیسے جسم کے واسطے ورزش۔ ورزشِ جسمانی سے تنومندی اور تندرستی حاصل ہوتی ہے۔ مطالعہ سے نیکی، جو روحانی صحت ہے، ہاتھ آتی ہے۔

5. درج ذیل میں سے صرف پانچ محاوروں کے معنی لکھیے اور انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ 10

بول بالا ہونا	چراغ گُل ہونا	نگاہ بدلنا	باغ باغ ہونا
دُم دبا کر بھاگنا	دلاسا دینا	ایک جان دو قالب ہونا	گاڑھی چھننا

6. اپنے اسکول کے سالانہ جلسے کے لیے اخبار میں ایک اشتہار دیجیے۔ 5

حصّہ: ب (Section B)

7. درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلّق سوالوں کے جواب لکھیے: 7

سیّد اگرچہ اس سفر میں شروع ہی سے ساتھ تھے اور چلنے سے پہلے کی میٹنگوں میں کبھی کبھی بڑوں کے پاس بیٹھ کر باتیں سننے کا موقع انھیں مل چکا تھا۔ لیکن یہ عجب بات تھی کہ انھیں اس جگہ کا نام ابھی تک نہیں معلوم ہوسکا تھا جہاں وہ جا رہے تھے۔ دراصل انھوں نے اس کی پروا بھی نہ کی تھی۔ ان کے نزدیک پیڑ گننے کے بجائے آم کھانے کی زیادہ اہمیت تھی اور ان کے لیے اتنا جاننا ہی بہت تھا کہ وہ کسی ریزرو فارسٹ میں جا رہے ہیں، یعنی ایسے محفوظ جنگل میں جہاں صرف وہی لوگ شکار کے لیے جاسکتے ہیں جنھیں جنگلی جانوروں سے متعلق سرکاری محکمہ ایک مخصوص مدّت کے لیے شکار کھیلنے کا پرمٹ دیتا ہے۔ اور وہ بھی سیزن یا موسم کے لحاظ سے محض چند مقرّرہ پرندوں اور جانوروں کے لیے۔ لیکن جب ان کے کانوں میں محبوب چچا کی وہ بات بڑی جس میں انھوں نے عادت کے مطابق اپنا تکیہ کلام ''جناب'' بھی استعمال کیا تھا، تو ان کی دبی ہوئی خواہش جاگ اٹھی۔ ان کا جی چاہا کہ کاش اب سفر کے بزرگ ساتھی آپس میں اس جگہ کی باتیں کرنے لگیں جس سے انھیں بھی معلوم ہوجائے کہ جہاں جا رہے ہیں اس کا نام کیا ہے اور وہاں کون کون سے جانور مل سکتے ہیں۔''

(i) یہ اقتباس کہاں سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(ii) سید کہاں جا رہے تھے اور انھیں اس جگہ کا نام کیوں نہیں معلوم تھا؟

(iii) ریزرو فارسٹ کسے کہتے ہیں؟

(iv) ''ان کے نزدیک پیڑ گننے کے بجائے آم کھانے کی زیادہ اہمیت تھی۔'' اس جملے کا کیا مطلب ہے؟

(v) تکیہ کلام کسے کہتے ہیں اور اس عبارت میں سید کا کیا تکیہ کلام پیش کیا گیا ہے؟

—یا—

کچھ دیر تک یہ دل فریب منظر پیش کرتے رہنے کے بعد مور نے آہستگی سے اپنے پھیلے ہوئے پر سمیٹ لیے۔ پروں کو سمیٹتے ہی ماحول پر چھائی ہوئی سحر انگیز کیفیت بھی ختم ہوگئی۔ سیّد نے سوچا کہ مور کو اپنے ملک میں قومی پرندہ ٹھیک ہی بنایا گیا ہے۔ حُسن اور خوب صورتی میں کوئی اور پرندہ مور کا مقابلہ کر ہی نہیں سکتا۔ سیّد کو اس وقت کسی کتاب میں سے پڑھا ہوا ایک مضمون یاد آگیا جس میں بتایا گیا تھا کہ دنیا میں سات سے زیادہ اقسام کے مور پائے جاتے ہیں جو عام طور پر نیلے سبز اور سیاہ رنگوں کے ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں زیادہ تر نیلا مور ہی ملتا

ہے جو اپنے حسن، رعنائی اور دل کشی میں سب سے بڑھ چڑھ کر اور اپنی مثال آپ ہے۔ سفید مور بھی اپنے ہاں ہوتے ہیں لیکن بہت کم اور وہ بھی کہیں کہیں صرف ہمالیہ کے جنگلوں میں۔

(i) مور کو اپنے ملک میں قومی پرندہ کیوں کہا جاتا ہے؟

(ii) دنیا میں کتنے اقسام کے مور پائے جاتے ہیں؟

(iii) نیلے مور کی کیا خصوصیت ہے؟

(iv) ان لفظوں کا مفہوم واضح کیجئے: دل فریب۔ سحر انگیز

(v) اپنی مثال آپ ہونا، کے کیا معنی ہیں؟ اس محاورے کو اپنے جملے میں استعمال کیجئے۔

8. ''جنگل کی ایک رات'' میں مصنف نے ایک شکارگاہ کے سفر اور وہاں کے مختصر سے قیام کی جو کہانی سنائی ہے اسے مختصراً اپنے الفاظ میں لکھیے۔ 5

—یا—

''جنگل کی ایک رات'' میں جنگل کی زندگی کے بہت سے مناظر اپنی تمام ترپُر اسراریت کے ساتھ موجود ہیں۔ آپ کسی ایک منظر کو بیان کیجئے۔

9. درج ذیل میں سے صرف دو پر 100 لفظوں پر مشتمل نوٹ لکھیے۔ 8

(i) شیاما کے گھونسلے کی خصوصیات

(ii) سفر کے راستے کے کچھ اہم مقامات اور ان کی خصوصیات

(iii) خرگوش اور ان کی خصوصیات

(iv) جنگل میں بنا مکان یا ڈاک بنگلا اور اس کی خصوصیات

10. ڈرامے کے فن اور پروفیسر محمد مجیب کی ڈرامہ نگاری پر تفصیلی روشنی ڈالیے۔ 10

—یا—

''ڈراما ہیروئن کی تلاش'' کے اہم کردار کون سے ہیں؟ آپ کو جو دو کردار سب سے زیادہ پسند ہوں ان کے بارے میں اظہارِ خیال کیجئے۔

e:\asjad\papers 2007.inp

11. درج ذیل میں سے صرف دو پر مختصر نوٹ لکھیے۔ 10

(i) اُردو میں ڈرامے کی روایت اور تاریخ

(ii) ڈرامہ ہیروئن کی تلاش کا دوسرا سین

(iii) اس ڈرامے کے مکالمے اوران کی خصوصیت

(iv) ہیروئن کی تلاش کا مرکزی خیال

12. درج ذیل سوالات کا ایک لفظ میں جواب لکھیے: 5

(i) تازی، لانچ یا گرے ہاؤنڈ کس جانور کی نسل ہے؟

(ii) خشکی کا سب سے بڑا اور بھاری بھرکم جانور کون سا ہے؟

(iii) وہ کون سا جانور ہے جس میں خطرے کے احساس سے بچاؤ کرنے، سونگھنے، جھٹ فیصلہ کرنے اور اس پر عمل کرنے کی سب سے زیادہ صلاحیت ہوتی ہے؟

(iv) ہیروئن کی تلاش ڈرامے میں شِو چرن کا کیا کردار ہے؟

(v) روپ متی کا پارٹ ادا کرنے کے لیے کس کو چُنا گیا تھا؟